(۲۴) نہ تو میں اپنے اشعار میں جام و مینا کا تذکرہ کر سکتا ہوں
اور نہ کسی منزل پر رونے کی رسم اپنا سکتا ہوں اور نہ فخر
کی باتوں کو غلط طور پر منسوب کر سکتا ہوں اور نہ شرافت و
عظمت سے اپنے کو متصف کر سکتا ہوں۔

(۲۵) بلکہ میرا تو حال یہ ہے کہ میرے دل میں آپ کی مدح کے علاوہ کسی
دوسرے کے لئے گنجائش نہیں ہے جس میں محبوب اور اس کے مکانات
کا ذکر جگہ پا سکے۔

(۲۶) میں آپ کی شخصیت کو دیکھ رہا ہوں لیکن نگاہیں آپ کے گرد
حیران ہیں اور اپنی ہیبت و جمال کی وجہ سے آپ پر جم نہیں
رہی ہیں اسلئے میں یہ کہنے پر مجبور ہو رہا ہوں کہ آپ کے لباس میں
ابو حفص حضرت عمر کی ذات ہے یا حضرت علی پوشیدہ ہیں۔

(۲۷) میں اپنی قوم کی عظمت و بزرگی کے انحطاط و زوال کے غم سے
دبا جا رہا ہوں جس کمی کو تو نے اے ممدوح پورا کر دیا جبکہ مصیبت
پر مصیبت بلند ہو رہی تھی یعنی قوم ابتلا و آزمائش میں مبتلا تھی
تو نے منصب افتا پر فائز ہو کر قوم کی امید میں اضافہ کر دیا ہے۔

(۲۸) آپ کا اس منصب افتا پر فائز ہونا بہت ہی مبارک ہے
اور یقینا آپ اپنے فرائض میں صحیح طور پر کامیاب ہو سکیں گے۔

Scanned with CamScanner